سب سے پہلے امریکہ!

مرکزی خیال :

الشیخ الشہید
احسن عزیز

ترتیبِ جدید :

معین الدّین شامی

نوائے غزوۂ ہند
مطبوعات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

نامِ کتاب	سب سے پہلے امریکہ !
مرکزی خیال	شیخ احسن عزیز شہید
ترتیبِ جدید	معین الدین شامی
تاریخِ اشاعت	ربیع الاول ۱۴۴۸ھ / ستمبر ۲۰۲۶ء
ناشر	ادارہ نوائے غزوۂ ہند
برقی پتہ برائے رابطہ	editor@nghmag.com

سب سے پہلے امریکہ !

نوائے غزوۂ ہند
مطبوعات

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلله فلا هادي له، ونشهد أن لا إله إلا الله ونشهد أن محمدًا عبده و رسوله. ربِّ اشرح لي صدري ويسّر لي أمري واحلل عقدة من لساني يفقهوا قولي،

أما بعد!

زیادہ دور نہیں جاتے۔ تاریخ کا بہت عمیق و طویل مطالعہ کرنے کی ہر گز ضرورت نہیں۔ ابھی کچھ زمانہ قبل غزّہ میں شروع ہونے والے قتلِ عام سے تاریخ دیکھنا شروع کرتے ہیں۔ کتنے لوگ قتل کیے گئے، کتنے زخمی ہوئے، کتنوں پر قحط مسلط کر کے قتل کیا گیا، کتنوں کو اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی رحمِ مادر میں ہی سنائپر بندوقوں سے تاک کر قتل کر دیا گیا؟ تمام عالَمِ انسانیت اس سے بخوبی واقف ہے۔ یہ قتلِ عام تاریخِ مخلوق کی بد ترین قوم یہود کے ہاتھوں برپا ہے۔ یہود جو ارضِ انبیاء پر، ارضِ مقدس پر ایک یہودی ریاست 'اسرائیل' کے نام سے مسلط ہیں، یا ایک صدی پیش تر مسلط کر دیے گئے۔

اسرائیل؛ برطانیہ کی ناجائز اولاد۔ اسرائیل؛ برطانیہ کی وہ ناجائز اولاد جس کو برطانوی بربریت سے پیدا ہونے والی قوم و سلطنت 'امریکہ' نے گود لیا، پالا پوسا، ناجائز و لاڈلی اولاد کے لاڈ اٹھا کر جوان کیا، ناجائز و بگڑی اولاد کو دنیا کی تمام آسائشیں و آلائشیں اور پیسوں سے لے کر اہم ترین چیز سیاسی و سفارتی ثم عسکری امداد کے ذریعے ایک بدمعاش بلا بنا دیا۔ امریکہ کا عظیم ترین جرم اسی اسرائیل کی پشت پناہی ہے، لیکن یہ امریکہ کا واحد جرم نہیں ہے، بلکہ امریکہ کے جرائم کی فہرست بہت طویل ہے۔

آیئے اس تحریر میں دو نکات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اولاً، امتِ مسلمہ ہی نہیں، بلکہ انسانیت، بلکہ انسانیت ہی نہیں محیط (atmosphere) کا سب سے بڑا دشمن، آج کون ہے؟ اور دوئم، اس دشمن کے خلاف کیا کرنے کی ضرورت ہے؟!

اس دشمن کا نام 'امریکہ' ہے۔ ہم کہتے ہیں 'سب سے پہلے امریکہ!'، یعنی ہماری ہر عسکری، سیاسی، سفارتی، دعوتی و اعلامی ضرب کا پہلا ہدف امریکہ ہونا چاہیے، جب ہم یہ بات کہتے ہیں تو اس کے کچھ دلائل ہیں:

- امریکہ نیو ورلڈ آرڈر یعنی جدید عالمی نظام کا سرغنہ ہے۔ امریکہ نے دنیا کے جغرافیے کو چھ کمانوں میں تقسیم کر رکھا ہے:

۱. AFRICOM: افریقی کمان
۲. CENTCOM: مشرقِ وسطیٰ، وسطی و جنوبی ایشیا کے بعض علاقوں کے لیے کمان
۳. EUCOM: یورپی کمان
۴. INDOPACOM: ہند تا بحر الکاہل کی کمان
۵. NORTHCOM: برِّاعظم شمالی امریکہ اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی کمان
۶. SOUTHCOM: وسطی و جنوبی امریکہ اور کیریبین کی کمان

صرف یہی نہیں امریکہ خلا یعنی Space کے لیے بھی ایک مستقل کمان رکھتا ہے، جس کا نام:

۷. SPACECOM: خلائی کمان ہے، اور یہ کمان باقاعدہ مسلح کمان ہے، کوئی اس کو محض خلائی مشن نہ سمجھے!

ان سات کمانوں کے علاوہ امریکی فوج کی چار مزید کمانیں ہیں:

۸. CYBERCOM: سائبر کمان
۹. SOCOM: سپیشل آپریشنز کمان

۱۰. TRANSCOM: فوجی نقل و حمل کی کمان

۱۱. STARTCOM: سٹریٹیجی، ایٹمی قوت اور عالمی حملے کرنے کی کمان

امریکہ پوری دنیا کو دراصل انہی کمانوں کے ذریعے 'کنٹرول' کرتا ہے اور اکثر مرکزی اسلامی خِطوں کو امریکی وسطی کمان یا CENTCOM اور افریقی کمان یا AFRICOM کے ذریعے کنٹرول یا بربریت و سازشوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔

- امریکہ اس وقت دنیا میں جاری عالمی صلیبی صہیونی جنگ کا امام ہے۔ امریکہ نے ہمیشہ خفیہ و اعلانیہ صہیونی ریاستِ اسرائیل کی حمایت کی ہے۔ پھر اسی امریکہ کا صدر ہی تھا، جس نے آج سے ڈھائی دہائی قبل عالمِ اسلام پر 'صلیبی' حملے کا اعلان کر کے 'وار آن ٹیرر' نامی جنگ کا آغاز کیا تھا جو تادمِ تحریر جاری ہے، بلکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ اس میں شدت ہی آئی ہے۔
- عظیم تر اسرائیل یا گریٹر اسرائیل کے صہیونی منصوبے کا بھی سب سے بڑا کہیں اعلانیہ تو کہیں خفیہ سرپرست و پشتی بان امریکہ ہی ہے۔ وہ عظیم تر اسرائیل کا منصوبہ جس کے مطابق القدس، مکہ و مدینہ اور کوہِ طور جیسے سبھی مقدس مقامات مملکتِ اسرائیل کا حصہ ہیں!
- امریکہ کا سب سے بھیانک جرم اسلامی دنیا میں ایک عالم گیر تحریکِ ارتداد کا برپا کرنا ہے، جس کے اثرات پورے عالمِ اسلام میں واضح دیکھے جا سکتے ہیں۔ تعلیم، معیشت، ابلاغیات، معاشرت، قانون سازی، الغرض اسلامی دنیا کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں فساد و الحاد کے فروغ کے لیے امریکی اداروں نے شر انگیز منصوبہ بندی نہ کر رکھی ہو۔
- سب سے بڑے اسلامی ملک انڈونیشیا میں نصرانیت کے فروغ اور مشرقی تیمور کی صلیبی ریاست کے قیام کا سہرا بھی امریکہ اور اس کے صلیبی حواریوں کے سر ہے۔ مسلم خطّۂ سوڈان کو تقسیم کر کے، جنوبی سوڈان کی صلیبی ریاست کا قیام بھی اسی امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے سر جاتا ہے۔
- پوری دنیا کو سودی معیشت کے جال میں جکڑنا، سرمایہ دارانہ تہذیب کو فروغ دینا اور اسلامی معاشروں کو حرص و ہَوَس کی منڈیوں میں تبدیل کرنا امریکہ کا ایک مستقل ہدف ہے۔ اس ہمہ جہت ہدف کے

حصول کے لیے امریکی ورلڈ آرڈر کے تحت سب سے مؤثر 'تنظیم' جو آئندہ کی 'عالمی'' دجالی' حکومت کا پیش خیمہ ہے، اقوامِ متحدہ نام کا ادارہ ہے۔ وہ ادارہ جو آپ کے کھیتوں میں بوئے جانے والے گندم کے ہائبرڈ بیج سے لے کر، آپ کے بچوں کی ادویات، تعلیم اور روزگار تک کے سبھی امور کو اپنے پنجوں میں جکڑے ہوئے ہے۔ وہ اقوامِ متحدہ جس میں امریکہ کے بعد برطانیہ، فرانس، روس اور چین کی بدمعاشی قائم ہے۔ وہ اقوامِ متحدہ جس کے چارٹر کے مطابق دینِ اسلام کا کامل نفاذ اور جہاد کا قیام جرم ہے۔

- دنیا کی تمام اسلام دشمن قوتوں کو اسلحہ بیچنا یا دیگر خدمات کے عوض اسلحہ فراہم کرنا امریکہ نے اپنے ذمے لے رکھا ہے، اور یہ اسلحہ فروشی امریکی معیشت میں انتہائی اہمیت کی حامل بھی ہے۔
- امریکہ ہی ہے جس نے دنیا کے اکثر قدرتی وسائل پر کہیں براہِ راست تو کہیں اپنی کٹھ پتلیوں کے ذریعے قبضہ کر رکھا ہے۔ خام تیل سے سمندروں کے پانیوں اور برفانی تودوں تک امریکہ براہِ راست یا اپنے حواریوں کے ذریعے قابض ہے۔ بلکہ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، امریکہ اپنی چودھراہٹ خلا میں بھی قائم کیے ہوئے ہے!
- امریکہ ہی ہے، جو مسلم ممالک سے فوجی افسروں کو اپنے یہاں لے جاتا ہے، پھر ان کی تربیت کرتا ہے، 'قابل' افسروں کو نوازتا، کہیں فری میسن و دیگر خفیہ تنظیموں کا حصہ بناتا، کہیں براہِ راست اپنے زیرِ نگیں رکھ کر ان کو دوبارہ عالمِ اسلام کی افواج میں بھیجتا ہے، ان کو آرمی چیف کے عہدوں تک اپنی مکروہ رشوت و شہوت کی monopoly کے ذریعے لاتا ہے۔
- ایسی ہی تربیت، امریکہ عالمِ اسلام کے سیاست دانوں، معیشت دانوں، قانون دانوں، دانش وروں اور صحافیوں کو بھی فراہم کرتا ہے۔ جہاد، نفاذِ شریعت، اقامتِ دین، اسلامی اخوت، 'بہترین امت' کے افکار ان کے ذہنوں سے کھرچ کر انہیں جدید ریاستوں، جمہوریت، ساہوکار سرمایہ داری، عالمی قانون وغیرہ کی تعلیم دیتا ہے۔
- یہی عالمی امریکی نظام ہماری بیٹیوں کو جدید جاہلی نظریۂ فیمن ازم پڑھا کر 'ملالہ' اور 'باربی' بنانے اور خاندانی نظام کو 'پدر شاہی' کہہ کر توڑنے کے لیے صبح و شام جتا ہوا ہے۔ عورت کو گھر سے نکال کر نہیں،

بلکہ عورت کو اس کے حقیقی دائرۂ کار سے نکال کر، اس کے محرم رشتہ داروں کی سرپرستی سے محروم کر کے اس کو زینتِ بازار اور شمعِ محفل بنا کر انسانی نظامِ حیات کو تباہ کرنے کی ہمہ وقت خدمت میں امریکہ ہی مصروف ہے۔

- امریکہ ہی ہے، جو ہمارے بچوں کا اس قدر خیر خواہ ہے کہ وہ ایک طرف ہزاروں بچوں کو آج غزہ میں اپنے بموں اور میزائلوں سے اسرائیل کے ہاتھوں ذبح کر رہا ہے، کل جس نے عراق پر پابندیاں لگا کر وہاں کے بچوں کو بخار و کھانسی تک کی ادویات سے محروم کیا تھا جس کے نتیجے میں دس لاکھ سے زیادہ بچے اپنی جان کھو بیٹھے، افغانستان کے بچوں کو جس نے اپنے ڈیزی کٹر بموں سے معذور کیا تھا۔ وہی امریکہ جس کے ہیروشیما و ناگاساکی میں گرائے ایٹمی بموں کی تاثیر سے آج تک وہاں اپاہج بچے پیدا ہو رہے۔ جی ہاں یہی امریکہ ہمارے بچوں کا اس قدر خیر خواہ ہے کہ تعلیم سے لے کر ادویات اور ان کے حقوق تک کی خاطر اس نے عالمی ادارے قائم کر رکھے ہیں۔
- امریکہ کی سرپرستی میں قائم این جی اوز فحاشی و عریانی اور بے حیائی کو فروغ دے رہی ہیں۔ زیادہ دور نہ جایئے، کسی ویلنٹائن ڈے پر نہیں بلکہ گزشتہ سال افغانستان کے صوبۂ کنڑ میں آنے والے تباہ کن زلزلے کے بعد ایسے ہی امدادی خیریہ ادارے، زلزلہ متاثرہ علاقوں میں تھوک کے حساب سے مانعِ حمل ادویات فراہم کرتے پائے گئے۔
- دنیا بھر میں فحش فلموں کی انڈسٹری کا سب سے بڑا بنانے والا 'دلال' امریکہ ہے اور مشہور و بڑی فحش کمپنیوں کے مالکان امریکی یہودی ہیں۔
- دنیا کا سب سے منظم نشہ آور مواد کا سپلائر بھی امریکہ ہی ہے۔ ہیروئن سے لے کر ماریوانا اور کوکین و آئس تک کے نشوں کو نوجوانوں میں عام کرنے اور فیشن کا انداز بتانے والا اور کوئی نہیں، امریکہ ہی ہے۔
- حرمین شریفین کو عسکری طور پر گھیرنے، حرمین کے گرد فاحشاؤں کو لا کر بٹھانے سے حرمِ اقصیٰ تک پر قبضے میں کون آنکھوں والا آج امریکی تسلط کا انکار کر سکتا ہے؟ سعودی حکمران آج اسرائیل کے ساتھ

نارملائزیشن کی جو پینگیں بڑھا رہے ہیں اور دیگر اماراتی حکمران جو اسرائیل کے ساتھ نارملائزیشن کر چکے ہیں، اس سب کے پیچھے دراصل امریکہ ہی کارفرما ہے۔

- سوڈان اور دیگر افریقی ممالک میں آج معدنیات کی لوٹ کھسوٹ کا جو طوفانِ بدتمیزی متحدہ عرب امارات برپا کیے ہوئے ہے تو اس کے پیچھے عرب امارات کو براہِ راست امریکی سرپرستی و آشیر باد حاصل ہے۔
- امریکہ ہی ہے جس نے پوری دنیا میں منظم انداز سے بعد از خدا بزرگ و برتر، صلی اللہ علیہ وسلم، کی ذاتِ اطہر و مطہر کے خلاف گستاخیوں کو فروغ و رواج دیا ہے۔ گستاخوں کو اپنے یا اپنے اتحادی ملکوں میں پناہ دی ہے اور ان کی حفاظت کو اپنے اوّلین فرائض میں آزادیٔ اظہار رائے کے نام پر جانتا ہے۔
- گوانتاناموجیسے پنجرے، امریکہ ہی نے علماء و داعیانِ دین اور مجاہدین سے بھرے ہیں۔ عافیہ صدیقی اسی امریکہ کی ظالمانہ قید میں ٹیکساس میں قید ہیں۔ باگرام سے ابو غریب تک کے قید خانے اسی امریکہ نے 'سجائے' تھے، ڈھائی دہائی قبل افغانستان میں ہزاروں عرب، افغان اور پاکستانی مجاہدین کو کنٹینروں میں دم گھونٹ کر شہید کرنے اور باقی ماندہ کو دشتِ لیلیٰ میں زندہ درگور کر دینے کے سارے عمل کی سرپرستی امریکہ ہی نے کی۔ اسی امریکہ کی شہہ پر پاکستان میں ساہیوال تا اڈیالہ اور سعودی عرب میں سجن الحائر جیسے عقوبت خانے قائم ہیں۔
- یہ امریکہ ہی ہے جس نے ماضی میں افغانستان کی امارتِ اسلامیہ کا دھڑن تختہ کیا۔ صومالیہ میں اپنے دم چھلے حکمرانوں کی حکومت قائم کی۔ ارضِ شام میں دین و جہاد کے خلاف سازش بُن کر وہاں ایک امریکہ نواز حکومت کو لا بٹھایا۔ ارضِ ساحل کے ملک مالی میں مجاہدین کی فتوحات کا 'بغور جائزہ لے رہا ہے'۔
- پھر یہ امریکہ ہی ہے جو آج ایک بار پھر قائم، عالمِ اسلام کی واحد اسلامی مملکت، امارتِ اسلامیہ افغانستان کے خلاف ایک نئے انداز سے جنگ برپا کیے ہوئے ہے۔ عالی قدر امیر المومنین شیخ ہبۃ اللہ اخوندزادہ (نصرہ اللہ) جیسے سلطانِ عادل (نحسبہ کذلك) کو نفاذِ شریعت کے سبب 'عالمی مجرم' قرار دیتا ہے۔ امریکہ ہی کی طرف سے افغانستان کی فضا پر امریکی ڈرون طیاروں کے ذریعے قبضہ ہے۔ امریکہ ہی

افغانستان کی زمین پر ماضی کے شمالی اتحاد کی باقیات اور آج کے جبہۂ شر و فساد (جبہۂ آزادی و مقاومت) کا سرپرست ہے اور باگرام کے فوجی اڈے پر قبضہ کرنے اور امارتِ اسلامیہ کو ڈی سٹیبلائز کرنے کے خواب دیکھ رہا ہے اور ہر قسم کی اقتصادی، استخباراتی، سیاسی اور سفارتی سازشوں میں مگن ہے۔

یہ ہے وہ امریکہ جس کی قوت سے پوری دنیا کے نظام ہائے باطل تقویت حاصل کرتے ہیں۔ یہ ہے وہ امریکہ جو اس کانٹے دار اور کڑوے پھل والے درخت کی جڑ اور اس درخت کا تنا ہے۔ شیخ اسامہ بن لادن رحمۃ اللہ علیہ کی تعبیر کے مطابق شجرِ خبیثہ کی جڑ اور تنا۔ اس شجرِ خبیثہ کی شاخیں اور شاخچے وہ طاغوتی نظام ہیں جو کہیں تیونس و ترکی میں جمہوریت، پاکستان میں فوجی جمہوری ہائبرڈ نظام، مصر میں آمریت اور باقی عرب میں بادشاہتوں کی صورت میں نظر آتے ہیں۔ اگر اس شجرِ خبیثہ کی جڑ پر وار کیا جائے تو یہ شاخچے کم محنت کے ساتھ جلد تلف کیے جا سکیں گے۔ ہاں جو شاخچے اس جڑ پر وار کرنے کی راہ میں حائل ہو رہیں، تو ان سے انہی کے مقام پر لڑنا خود بھی کئی جگہوں پر دفاع و نفاذِ اسلام کے لیے ضروری ہے۔

آج وقت کی اہم ترین ضرورت اس فرضِ عین جہاد کی پکار پر لبیک کہنا ہے جو ہم پر سقوطِ اندلس کے بعد سے فرضِ عین ہے اور اب اپنی تمام تر شرائط کے ساتھ خصوصی طور پر غزہ میں جاری قتلِ عام کے سبب پوری دنیا کے مسلمانوں کی طرف متوجہ ہے۔ جہاد ایک اجتماعی فریضہ ہے اور اس کی ادائیگی اپنی اپنی جگہوں پر رہتے ہوئے انفرادی طور پر ممکن نہیں۔ پس میادینِ جہاد کا رخ کیا جائے، جو میادینِ جہاد میں براہِ راست نہ پہنچ سکے تو مجاہدین سے رابطے استوار کرے اور مجاہدین کے موجودہ لشکروں کا حصہ بن کر اس یہودی درخت، اس غرقد، اس شجرِ خبیثہ پر وار کرے جس کی جڑ امریکہ اور جس کی جان اسرائیل ہے، وہ اسرائیل جو امریکہ کے بنا ایک عضوِ معطل ہے۔ غزہ میں جاری حالیہ قتلِ عام کو رکوانے کا اصل، حقیقی، مؤثر...... اور سچ پوچھیے تو آخرت میں بھی گلو خلاصی کروانے والا واحد ذریعہ، الطریق الوحید، جہاد فی سبیل اللہ ہے! اپنے الفاظ و پیغام میں زندۂ جاوید، شہیدِ اسلام، سپاہ سالارِ مجاہدینِ قدس ابو خالد محمد الضیف رحمۃ اللہ علیہ کے یہ الفاظ ہم یہاں نقل کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں:

”اے اردن و لبنان، مصر و الجزائر، مراکش اور پاکستان، انڈونیشیا و ملائیشیا اور کُل عالمِ عرب اور عالمِ اسلام میں بسنے والے ہمارے لوگو!

آج ہی نکلو اور فلسطین کی طرف چلنا شروع کر دو۔ کل نہیں! آج اور ابھی! آج ہی روانہ ہو جاؤ! ان سرحدوں، حکومتوں اور پابندیوں میں سے کوئی بھی تمہیں جہاد میں شرکت اور مسجدِ اقصیٰ کی بازیابی کا شرف حاصل کرنے سے محروم نہ کر سکے!

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○

’(جہاد کے لیے) نکل کھڑے ہو، چاہے تم ہلکے ہو یا بوجھل، اور اپنے مال و جان سے اللہ کے راستے میں جہاد کرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔‘

آج ہی وہ دن ہے (کہ جب جہاد کے لیے نکل کھڑا ہوا جائے)۔ پس جس کسی کے پاس بندوق ہو تو وہ اسے لے کر نکلے، کہ یہی اس کا وقت ہے۔ اور جس کے پاس کوئی بندوق نہیں تو وہ اپنے خنجر اور چاقو، ہتھوڑے اور کلہاڑے لے کر نکلے، یا اپنے دیسی ساختہ بم، یا اپنے ٹرک اور بلڈوزر یا اپنی گاڑی...... کہ آج کا دن ہی وہ دن ہے (کہ جب جہاد کے لیے نکل کھڑا ہوا جائے)!

تاریخ نے اپنے سب سے روشن، ممتاز اور ذی عزت و شرف صفحات پھیلا دیے ہیں، تو کون ہے جو نور و سعادت کے ان صفحات میں اپنا، اپنے خاندان اور اپنے علاقے کا نام لکھوائے؟

اے ہماری ملّت کے بیٹو! اور اے پوری دنیا کے مردانِ حُر!......وہ حکومتیں جنہوں نے غاصب اسرائیل کے ساتھ اپنی حمایت و تعاون جاری رکھ کر اسرائیل کے جرائم کی پردہ پوشی کی اور خود بھی اس کے جرم میں شریک رہے، ان کا راستہ روکو!

آج کا دن عظیم انقلاب کا دن ہے۔ اس دنیا میں قائم آخری قابض اور نسلی تعصب پر مبنی آخری نظام کو ختم کرنے کے لیے اٹھنے کا دن، آج ہی کا دن ہے!"[1]

پس بڑی نادانی ہو گی کہ ہم اسرائیل و امریکہ میں ایک ایسی تفریق کریں جس تفریق کا نہ امریکہ قائل ہے اور نہ اسرائیل! پس ہم پر لازم ہے کہ ہم دامے، درمے، قدمے، سخنے اس جہاد کا حصہ بنیں جس کا دنیوی نتیجہ اہلِ اسلام کی فتح اور آخرت میں جنتیں ہیں، وہ جنتیں جہاں اللہ نے صرف مجاہدین کے لیے سو درجات تیار کر رکھے ہیں!

جب تک دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کی راہ میں رکاوٹ اس اسلام دشمن امریکہ کی شوکت کو توڑ نہیں دیا جاتا، اس تہذیب کے ائمۂ کفر اور اس کی پالیسیوں کو نافذ کرنے والے اکابر مجرموں کو جب تک کرۂ ارض کے ایک ایک کونے میں ہدف نہیں بنایا جاتا، **دنیا کے کسی ایک خطے یا ملک میں 'کامل' غلبۂ اسلام اور اس کی حفاظت ایک مشکل امر ہے!**

اسلام کا عالم گیر غلبہ، تہذیبِ کفر کی عالم گیر شکست کے بغیر ناممکن ہے۔ اس غلبۂ اسلام اور شکستِ کفر کی خاطر پوری دنیا میں امریکی و اسرائیلی (اور درجہ بدرجہ دیگر صلیبی و صہیونی) اہداف اور اُن کے چنیدہ نمائندوں کو نشانہ بنانے کا لائحۂ عمل ایک عظیم الشان لائحۂ عمل ہے۔ نائن الیون سے لے کر طوفان الاقصیٰ تک کی ساری کارروائیاں اسی عالمی تحریکِ جہاد کی کڑیاں ہیں۔ صومالیہ، یمن، الجزائر، مالی، شیشان، پاکستان، کشمیر، بنگلہ دیش، ہندوستان اور شام و فلسطین میں جاری جہاد، اسی عالم گیر مہم کا حصہ ہے۔

ہمیں یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ جب تک عالمِ اسلام کی ہر گلی اور ہر آبنائے میں ان صلیبی صہیونی غاصبوں کا ناطقہ بند نہیں کیا جاتا، اُس وقت تک کوئی مسلم خطہ مکمل آزاد نہیں ہو سکتا اور کسی مسلم خطے میں کامل و اکمل نفاذِ اسلام ممکن نہیں؛ وہ نفاذِ اسلام جس میں حدود اللہ بھی جاری ہوں، نظامِ صلاۃ و زکاۃ بھی قائم ہو، جہاد فی سبیل کا فریضہ بجالایا جاتا ہو، معیشت بھی اسلامی ہو اور شورائیت و انتخابِ امیر بھی اسلامی ہو، جہاں کسی جمہوریت، کسی ساہوکار ڈالر اکانومی

[1] محمد الضیف رحمۃ اللہ علیہ کے 'طوفان الاقصیٰ' کے اعلان پر مشتمل صوتی بیان سے ماخوذ، نشر کردہ: الإعلام العسكري

کا وجود ہو اور نہ ہی سیکولرازم و فیمن ازم کی بدبو ہو۔ جب تک صلیب کے سرغنہ امریکہ کو اس کے 'ہوم لینڈ' میں قید نہیں کر دیا جاتا عالمِ اسلام ہی کیا، پورا عالمِ انسانیت غموں سے چُور چُور رہے گا۔

عالمِ اسلام کے کسی بھی خطے کا کوئی بھی مسلمان اگر اس خام خیالی میں مبتلا ہے کہ امریکہ اور اس کے حواری بغیر جہاد اور دفاع کے، اس کے جان و ایمان کو یونہی پھلتا پھولتا چھوڑ دیں گے تو اسے اپنے ذہن سے یہ واہمہ کھُرچ دینا چاہیے:

اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا○ (سورۃ الکھف: ۲۰)

”اگر وہ تم پر دسترس پالیں تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اُس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔“

سب سے بڑا جو دشمن اُس سے سب سے پہلے جنگ
پوری ملتِ ایماں جس کے کرتوتوں سے تنگ
غزّہ تا کابل جب ایک ہے پانی خون کا رنگ
طاغوتِ اکبر سے لڑنے میں ہوں ہم آہنگ

سارے جھگڑے چھوڑ کے پہلے یہ نمٹائیں ہم
امریکہ کے ایوانوں میں آگ لگائیں ہم

اسرائیل کا آج تلک ہے کون بھلا رکھوالا
انگریزوں کی اس اولاد کو امریکہ نے پالا
ان کی صف میں جو ہے وہ دوزخ میں جانے والا
ملّت کے غداروں کا ہے، تن، من، دھن سب کالا

تفریقِ حق و باطل سب کو سمجھائیں ہم
امریکہ کے ایوانوں میں آگ لگائیں ہم

جاگیں خود اور کُل امت کو ساتھ ملائیں ہم
کچلیں ان کی توپیں، ان کے ٹینک اڑائیں ہم
گستاخوں کی لاشیں ان کے گھر پہنچائیں ہم
ہر مسلم خطے سے اُن کو مار بھگائیں ہم

عالَم میں اسلام کا پرچم پھر لہرائیں ہم
امریکہ کے ایوانوں میں آگ لگائیں ہم

جہاں پوری دنیا میں غاصب امریکی صلیبیوں اور ان کے حواریوں کو گھیرنا، پکڑنا، مارنا آج صلیبی جنگ کا فیصلہ چکانے کے لیے ناگزیر ہے، وہیں، یہ بات بھی اتنی ہی اہم ہے کہ اس ذیل میں کی جانے والی کسی بھی کارروائی اور اس کے حدود وقیود سے متعلق علمائے جہاد سے فتویٰ لینا، مجاہدین کے اہلِ حل وعقد سے رہنمائی لینا اور جہاد کے مصالح ومفاسد کو پیشِ نظر رکھنا، ہر مجاہد اور ہر جہادی تنظیم وجماعت کی شرعی ذمہ داری ہے!

اللهم اهدنا فيمن هديت وعافنا فيمن عافيت وتولنا فيمن توليت وبارك لنا فيما أعطيت وقنا شر ما قضيت إنك تقضي ولا يقضى عليك وإنه لا يذل من واليت ولا يعز من عاديت تباركت ربنا وتعاليت!

اللهم وفقنا لما تحب وترضى وخذ من دمائنا حتى ترضى. اللهم اهدنا لما اختلف فيه من الحق بإذنك. اللهم زدنا ولا تنقصنا وأكرمنا ولا تهنّا وأعطنا ولا تحرمنا وآثرنا ولا تؤثر علينا وارضنا وارض عنا. اللهم إنّا نسئلك الثّبات في الأمر ونسئلك عزيمة الرشد ونسئلك شكر نعمتك وحسن عبادتك. اللهم انصر من نصر دين محمد صلى الله عليه وسلم واجعلنا منهم واخذل من خذل دين محمد صلى الله عليه وسلم ولا تجعلنا منهم، آمين يا ربّ العالمين!

◆◆◆◆◆

''میں اللہ عظیم و برتر کی قسم کھا کر کہتا ہوں، جس نے آسمانوں کو بِنا ستونوں کے بلند فرمایا کہ امریکہ اور اس میں بسنے والے خواب میں بھی امن و چین نہیں دیکھ سکیں گے یہاں تک کہ ہم حقیقتاً فلسطین میں امن و چین نہ دیکھ لیں، اور یہاں تک کہ کافر فوجیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وطن جزیرۃ العرب سے نکل نہ جائیں!''

الشیخ الشہید
اسامہ بن محمد بن لادن رحمۃ اللہ علیہ

نوائے غزوۂ ہند

مطبوعات